

# سیمی کنڈکٹر ڈیوائسز کی طبیعیات سے متعلق ویلی بین الاقوامی ورکشاپ : آئی ڈبلیو پی ایس ڈی 2017 کا انعقاد

Posted On: 12 DEC 2017 8:15PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 12 دسمبر، اسرو کے چیئر مین اور سکرپٹری برائے خلاء جناب اے ایس کرن کمار نے آج یہاں باقاعدہ طور پر سیمی کنڈکٹر ڈیوائسز کی طبیعیات سے متعلق 19 ویں بین الاقوامی ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ ہر دو سال میں ایک مرتبہ منعقد ہونے والے اس ورکشاپ کا مقصد آئی ڈبلیو پی ایس ڈی کو جدید ترین سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجیوں سے متعلق ایک نمایاں بین الاقوامی فورم فراہم کرنا ہے۔ ہندوستان میں منعقد ہ یہ پروگرام الیکٹرانکس ہندوستانی محققین کو بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ ماہرین کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے کیلئے ایک موقع فراہم کرتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ ورکشاپ ہندوستانی محققین کو بین الاقوامی ماہرین کے ساتھ الیکٹرانکس، وی ایل ایس آئی ٹیکنالوجیوں، سینسرز، جی اے این (گیلیم نیٹرائٹ) مٹیریلز اور ڈیوائسز، آپٹوالیکٹرانکس، کرسٹل گروتھ این ای پی ٹیکسی، فوٹو اولٹائکس، ڈسپلے ٹیکنالوجیوں 2 مٹیریلز اینڈ آرگینک سیمی کنڈکٹرس اور کمیت کو شمار کرنے کیلئے سیمی کنڈکٹرس وغیرہ جیسے امور پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ سیمی کنڈکٹر ریسرچ و تحقیق کے شعبے میں نمایاں صنعتوں نے اپنے پروڈکٹس کا مظاہرہ کیا۔ علاوہ ازیں میک ان انڈیا کو فروغ دینے کیلئے خصوصی صنعتی اجلاس کا بھی انعقاد کیا گیا تاکہ ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس چپ تیار کرنے کے امکانات کو تلاش کیا جا سکے۔

جناب اے ایس کرن کمار نے اپنے افتتاحی خطبے میں مقامی اور اندرون ملک تیار کردہ ٹیکنالوجیوں کو اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے خلائی مشن میں استعمال کئے جانے والے متعدد آلات کو اجاگر کیا۔ ان آلات کی اہمیت بے پناہ ہے۔ ڈی آر ڈی او کے چیئرمین اور خلاء کے محکمے کے سکرپٹری (تحقیق و ترقی) ڈاکٹر ایس کریسٹوفر نے اس تقریب کی صدارت کی۔ ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر چپ مینوفیکچرنگ کیلئے ہر ممکن تعاون کی پیشکش کرتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ دنیا بھر کی الیکٹرانکس چپ تیار کرنے والی صنعتیں میک ان انڈیا کے تحت ترغیبات حاصل کریں گی اور ہندوستان کے وسیع الیکٹرانک بازار بالخصوص شمسی توانائی اور ایل ای ڈی لائٹنگ کا استعمال کریں گی۔

وزارت دفاع کے سائنٹفک ایڈوائزر ڈاکٹر جی ستیش ریڈی کے علاوہ آئی ٹی دلی کے ڈائریکٹر پروفیسر وی رام گوپال راؤ سمیت امریکہ، یورپ، ایشیا بحرالکاہل اور دیگر ملکوں کے ماہر ناز سائنس دانوں اور ٹیکنالوجی ماہرین نیز بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ 130 سے زائد مقررین کو اس موقع پر مدعو کیا گیا تھا۔

\*\*\*\*\*

( م ن - م ع - ک ا )

U- 6236

